بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 29 شعبان، 1443ھ | 01/04/2022 | نمبر: 1443 AH/028

پریس ریلیز

سال 1443 ہجری کے رمضان کے مبارک مہینے کے نئے چاند کی تحقیقات کے نتائج کا اعلان

اللہ کے بابرکت نام سے، جو سب سے زیادہ مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جو رب العالمین ہے، جس نے قرآن الکریم نازل فرمایا اور دین اسلام ہمارے لئے پسند فرمایا، اور درود اور سلامتی ہمارے آقا سیدنا محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کے آل و عیال پر، اور آپ ﷺ کے اصحاب کرامؓ پر۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زید سے روایت کیا کہ انہوں نے کہا: میں نے ابو ہریرہؓ کو یہ کہتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یا انہوں نے کہا کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا، **(صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُبِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ) "اس (ہلال) کے دیکھے جانے پر روزہ رکھو اور اس کے دیکھے جانے پر فطر (عید) کرو، اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو شعبان کے تیس (دن) پورے کرلو۔"**

اس مبارک رات، رمضان کا نیا چاند نظر آنے کی شرعی تقاضوں کے مطابق تصدیق ہوئی ہے، لہٰذا ہفتہ کو 1443 ہجری کے رمضان المبارک کے مبارک کے مہینے کا پہلا دن ہوگا۔

اس موقع پر، میں حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے سربراہ کی حیثیت سے اور ان تمام لوگوں کی جانب سے جو اس میں کام کرتے ہیں، جلیل القدر فقیہ امیر حزب التحریر عطا بن خلیل ابو الرشتہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کی مدد و نصرت کریں اور ان کے ہاتھوں ہماری کامیابی کے سفر میں تیزی لائیں۔

اس سال رمضان المبارک ایک ایسے موقع پر آیا ہے کہ جب مغرب مسلمانوں پر ایک صدی سے جاری فکری جنگ کو مسلمانوں پر جسمانی حملے میں تبدیل کر رہا ہے۔ مغرب اپنی "دہشت گردی کے خلاف جنگ" میں بری طرح ناکام ہوا اور امت کے حوصلے پست نہ کرسکا۔ پھر عرب بہار کے انقلاب نے مغربی ایجنٹوں کو بے نقاب کردیا اور مغرب کے اثر و رسوخ کو مسلم علاقوں سے تقریباً ختم کردیا اور بات اس نہج پر پہنچ گئی کہ مغرب کے سردار نے کہا کہ اس کے سر کے بال سفید ہوگئے ہیں! ان تمام دھچکوں کے بعد مغرب اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ ناگزیر ہے کہ اسلام اور مسلمان اب یکے بعد دیگرے انقلاب کی جانب بڑھتے چلے جائیں گے اور استعمار سے چھٹکارا حاصل کرکے رہیں گے حتیٰ کہ وہ اپنی کھوئی ہوئی طاقت دوبارہ حاصل کرلیں۔

لیکن مغرب اور اس کے سربراہ امریکہ کے لئے روس پر دباؤ اور چین کا گھیراؤ اہمیت حاصل کرتا جا رہا ہے۔ اسی لئے مغربی افواج کو مسلم علاقوں سے نکلنا پڑا۔ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ مغرب مسلم امت کو سکھ کا سانس لینے دے گا تا کہ وہ اپنے درمیان موجود ایجنٹ حکمرانوں کو نکال باہر کریں۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب نے امت میں موجود ایجنٹ حکمرانوں کو متحرک کرکے مسلمانوں کی روزمرہ زندگی میں براہ راست دخل اندازی بڑھا دی ہے۔ یہودی وجود کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں مسلم ممالک کی گرم جوشی، یہودی وجود کی عوام کا عرب ممالک میں سیر و تفریح کا بڑھنا اور حرمین کی سرزمین

پر اسلامی عقائد پر قدغن، سب اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ انہوں نے علما کو جیلوں میں ڈالنا شروع کر دیا، امر باالمعروف کمیٹی کو تفریحی کمیٹی سے بدل دیا اور مکہ المکرمہ اور مدینہ المنورہ کو شر اور برائی سے گھیر نا شروع کر دیا۔

اردن میں قرآن الکریم کی مبارک آیات کو تدریسی نصاب سے ہٹا دیا گیا، مصر نے اپنے نصاب میں ترامیم کیں، شام میں بھی نصابی تبدیلیاں کی گئی۔ آل سعود کے حکمرانوں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی یہود کے حوالے سے آیات کو اپنے نصاب سے ہٹا دیا۔ مصر کے حاکم نے فرعونی رسومات کا احیا کرنے کی کوشش کی جب فرعون اور اس کے ساتھیوں کی 'ممیوں' کو دنیا بھر کے سامنے سراہا گیا۔ اسی طرح امریکہ نے ہندوؤں کو بھارت میں موجود مسلمانوں پر ظلم کرنے کی کھلی چھوٹ دے دی۔ اس طرح کشمیر کے مسلمانوں پر ظلم ڈھایا گیا، آسام میں مسلمانوں کو بے دخل کیا گیا اور بہت سارے مسلمانوں سے ان کے حقوق چھین لئے گئے، اور عدلیہ کے زور پر پاک مسلم عورتوں کو اپنے حجاب ترک کرنے پر زور ڈالا جا رہا ہے۔

اسی طرح یورپ میں، فرانس نے مسلمانوں پر ظلم بڑھایا اور مساجد پر قدغن لگائی اور قانون سازی کی تاکہ مسلم والدین اپنے بچوں کو اسلامی تربیت نہ دے سکیں۔ سویڈن کی قیادت میں دیگر یورپی ممالک میں بھی مسلم خاندانی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا اور مسلم بچوں کو ان کے والدین سے زبردستی جدا کرنے کی مہم میں تیزی لائی گئی۔ اس کے ساتھ مسلم علاقوں میں بھی CEDAW کے قوانین نافذ کیے جانے لگے ہیں جس کی وجہ سے اسلامی خاندانی ڈھانچے کو کھوکھلا کیا جائے گا، خاص طور پر مقدس سرزمین فلسطین میں، جہاں والد کی خاندان کے سربراہ کی حیثیت کو مجرمانہ قرار دے کر انہیں غیر اخلاقی ڈھانچے کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا جائے گا۔ ہم مسلمانوں کے مبارک خون بہانے والے قاتل کی متعدد ایجنٹوں کے ہاں حالیہ استقبالیہ کو ہرگز نہیں بھولے، جب یہودی وجود کے جابروں کا ترکی اور بشار الاسد کا متحدہ عرب امارات میں خوشدلی کے ساتھ استقبال کیا گیا۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے تمام مسلم امت کے زخموں پر بے دردی سے نمک چھڑکا جائے۔

اے مسلمانو۔۔۔اے اہل قوت وتحفظ!

کافر مغرب کبھی بھی امت پر اس طرح حملہ آور نہ ہو سکتا تھا اگر یہ ایجنٹ حکمران ان کے لئے خود دروازے کھولے نہ کھڑے ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی افکار اور طریقہ زندگی میں مغرب کی یہ کھلی خباثت اس وقت تک ختم نہ ہو سکے گی جب تک کہ امت اپنے اوپر ایک خلیفہ تعینات نہ کر دے۔ وہ خلیفہ جو امت کو متحد کرے گا اور امت کے دشمنوں کے خلاف قدم اٹھائے گا اور مغرب کے کان شیطان کے وسوسوں کے لئے بند کر دے گا۔ مغرب اتنے تکبر سے اپنے منصوبوں میں آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے کیونکہ اسے دو چیزوں کا ادراک ہو: پہلا یہ کہ امت اپنی موجودہ حالت سے خوش نہیں اور اپنی نشاۃ ثانیہ کے لئے کوشاں ہے اور مغرب کے اثر ورسوخ سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتی ہے۔ دوم یہ کہ، روس اور چین کی وجہ سے مغربی ممالک مسلمانوں سے اپنی توجہ ہٹا لیں گے، جس کی وجہ سے امت پر ظلم ڈھانے کی ذمہ داری مقامی ایجنٹوں کو سونپ دی گئی۔ ان وجوہات کی وجہ سے آج ہمارے لئے سنہری موقع ہے کہ امت اپنے درمیان موجود ایجنٹ حکمرانوں سے اور ان کے شر سے چھٹکارا حاصل کر کے اپنے علاقوں کا کنٹرول ایک بار پھر اپنے ہاتھوں میں لے لے۔ اب یہ معاملہ امت کے اہل قوت میں موجود مخلص لوگوں اور امت میں موجود اس امر کے حق میں موجود بھرپور رائے عامہ پر منحصر ہے۔ پس اے مسلمانو، اس مبارک مہینے میں اپنے درمیان موجود اہل قوت افراد پر زور ڈالنے میں جلدی کریں کہ وہ جلد از جلد اسلام کو اپنی نصرہ دیں اور حزب التحریر کے ہاتھوں پر بیعت کریں تاکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس امت کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

" اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا" (سورۃ محمدؐ: 7)

یا پھر یہ کہ دنیا و آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب پر آپ اکتفا کریں گے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا **«مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِماً فِي مَوْضِعٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ، وَمَا مِنْ امْرِئٍ يَنْصُرُ مُسْلِماً فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ نُصْرَتَهُ» "کوئی (مسلمان) شخص دوسرے کو ایسے مقام پر اکیلا چھوڑ دے جہاں اس کی عزت و مرتبہ مجروح ہو، تو جب کسی مقام پر وہ شخص اللہ سے مدد کی امید رکھے تو اللہ بھی اسے اکیلا چھوڑ دے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی مدد ایسے مقام پر کرے گا جہاں اس کی عزت و مرتبہ مجروح ہو، تو جب وہ شخص کسی مقام پر اللہ سے مدد کی امید رکھے گا تو اللہ بھی اس کی مدد کرے گا۔"** (ابوداؤد)۔ یہ تو ایک شخص کے لئے تھا، پس اے اہل قوت، ان کے لئے کیا ہے جنہوں نے 2 ارب کی امت کو تنہا چھوڑ دیا؟! مسلمانوں کی مقدسات کے حوالے سے اللہ سے ڈریں! اللہ سے ڈریں کہ اس سے پہلے آپ کے لئے بہت دیر ہو جائے۔

اختتام پر، ہم مسلم امت کو پکارتے ہیں کہ رمضان کے اس مبارک مہینے، حق پر بے خوف و خطر چلنے پر اللہ سے اپنے وعدے کا احیا کریں، بے شک مغرب اور اس کے ایجنٹوں کو یہ کتنا ہی برا کیوں نہ لگے۔ آپ کے لئے اللہ کی خوشخبری ہو۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً يَعْبُدُونَنِي لا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئاً وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

" اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے اُن لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں کہ وہ ان کو اُسی طرح زمین میں خلیفہ بنائے گا جس طرح اُن سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بنا چکا ہے، اُن کے لیے اُن کے اُس دین کو مضبوط بنیادوں پر قائم کر دے گا جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حق میں پسند کیا ہے، اور اُن کی (موجودہ) حالت خوف کو امن سے بدل دے گا، بس وہ میری بندگی کریں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں" (سورۃ النُّور: 55)

اللہ اس رمضان کو آپ کیلئے مبارک کرے، والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

جمعہ کی شام 1443 ہجری کو شعبان کے مہینے کی تکمیل ہے۔

انجینئر صلاح الدین عضاضہ

ڈائیریکٹر مرکزی میڈیا آفس، حزب التحریر